محکمہ خارجہ ریاستہائے متحدہ امریکہ

22 جولائی 2009

حقائق نامہ

پاکستان کے لئے ہنگامی امریکی امداد

افغانستان اور پاکستان کے لئے امریکہ کے خصوصی نمائندہ رچرڈ سی ہالبروک نے آج اعلان کیا ہے کہ پاکستان میں بے گھر لوگوں کی مدد، بحالی اور تعمیر نو کے پروگراموں کے لئے 165 ملین ڈالر دیئے جا رہے ہیں۔ اس رقم کی فراہمی سے، جس کا پہلے سے وعدہ کیا گیا تھا، ان پروگراموں کو موثر بنایا جا سکے گا، جو پاکستان میں بے گھر خاندانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے شروع کئے گئے ہیں۔

165 ملین ڈالر کی رقم صوبہ سرحد کے ان بے گھر خاندانوں کی روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے استعمال کی جائے گی، جو کیمپوں میں اور میزبان خاندانوں کے ہاں مقیم ہیں۔ یہ رقم لوگوں کی گھروں کو واپسی اور مکانات کی تعمیر نو کی ضروریات کے لئے بھی استعمال ہوگی۔ اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

- 45 ملین ڈالر امریکہ کا بین الاقوامی ترقی کا ادارہ یو ایس ایڈ فراہم کرے گا، جو متاثرہ علاقوں میں پانی، صحت، اسکولوں، سڑکوں اور پلوں جیسے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے استعمال ہوگی۔ اس مقصد کے لئے زیادہ تر مقامی لیبر اور وسائل کو استعمال میں لایا جائے گا۔

- 30 ملین ڈالر کی رقم یو ایس ایڈ چھوٹے درجے کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و بحالی اور صوبہ سرحد کے بے گھر خاندانوں کے لئے گرانٹس کی شکل میں دے گا۔

- 25 ملین ڈالر کی رقم یو ایس ایڈ ان خاندانوں کو وسائل کی فراہمی کے لئے استعمال کرے گا، جنھیں گھروں کو واپس جانے اور اپنے مکانات کی تعمیر نو اور ذریعہ روزگار کے لئے ضرورت ہوگی۔ اس مقصد کے لئے مقامی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے گا اور ایسے فوری نتائج دینے والے پروگراموں کو ترجیح دی جائے گی، جو کام کے بدلے دام کے اصول پر چلائے جائیں گے۔ اس میں شورش زدہ علاقوں میں ملبہ ہٹانا اور آبپاشی کے نظام کی بحالی جیسے پروگرام شامل ہیں۔ یو ایس ایڈ اس امداد کے ایک حصے کے طور پر حکومت پاکستان کی ان کوششوں میں بھی ہاتھ بٹائے گا، جو وہ سرکاری عمارتوں کی تعمیر نو اور سرکاری ملازمین کی اپنے دفاتر میں واپسی کے لئے کر رہی ہے۔

- 23 ملین ڈالر کی رقم اقوام متحدہ کے ادارہ مہاجرین کو دی جائے گی۔ یہ رقم محکمہ خارجہ کا مہاجرین، آبادی اور ترک وطن کا بیورو PRM فراہم کرے گا، جو ضروریات زندگی اور بے گھر خاندانوں کی گھروں کو واپسی کے اخراجات کے لئے استعمال ہوگی۔ اس امداد میں ہنگامی رہائش اور غیر غذائی اشیا کی فراہمی بھی شامل ہے، جو ان

کیمپوں میں رہائش پذیر لوگوں کے لئے دی جائے گی، جن کا انتظام اقوام متحدہ کے ادارہ مہاجرین کے پاس ہے۔اس کے علاوہ ان خاندانوں کو امداد دی جائے گی، جو دوسرے خاندانوں کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ بچوں کو تشدد سے بچانے، لاوارث بچوں کو ان کے والدین سے ملانے اور بے گھر لوگوں کی واپسی کے لئے ٹرانسپورٹ کے انتظامات کرنے کے لئے بھی یہ امداد استعمال کی جائے گی۔

- 20 ملین ڈالر کی رقم یو ایس ایڈ دیر، سوات اور بونیر میں تعلیمی ڈھانچے کی تعمیر نو کے لئے فراہم کرے گا۔صوبہ سرحد میں 315 سے زیادہ اسکولوں کو طالبان کی شورش کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے یا وہ تباہ ہو چکے ہیں۔اس کے علاوہ تقریباً 4,000 اسکول ایسے ہیں، جو تقریباً 200,000 بے گھر لوگوں کے لئے کیمپوں کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔
- 12 ملین ڈالر کی رقم ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کو محکمہ خارجہ کے مہاجرین کے بارے میں بیورو کی طرف سے دی جائے گی، جو گھروں کو واپس جانے والے متاثرین کی بحالی کے لئے استعمال کی جائے گی۔اس میں میزبان گھرانوں میں مقیم بے گھر خاندانوں اور ان کیمپوں میں مقیم بے گھر خاندانوں کی امداد شامل ہے، جن کا انتظام پاکستان کی انجمن ہلال احمر/ریڈ کراس کی کمیٹی کے پاس ہے۔اس امداد کا کچھ حصہ لاپتہ ہو جانے والے افراد کی تلاش اور شورش زدہ علاقوں میں مقیم لوگوں کی مدد کے لئے استعمال ہوگا۔

- 10 ملین ڈالر کی رقم یو ایس ایڈ کا غیر ملکی ہنگامی امداد کا دفتر OFDA فراہم کرے گا، جو فوری نوعیت کے گزر اوقات اور زرعی پروگراموں اور بونیر اور سوات میں موبائل ہیلتھ کلینکس اور کام کے بدلے دام کے پروگراموں کے لئے استعمال ہوگی۔اس امداد کے ایک حصے کے طور پر OFDA 2 ملین ڈالر مالیت کے اوزار فراہم کرے گا، جو تارکین وطن کی بین الاقوامی تنظیم IOM کے ذریعے متاثرین میں تقسیم کئے جائیں گے۔ان اوزاروں میں بیلچے، کدالیں اور ہتھوڑے وغیرہ شامل ہیں۔

اس رقم کا بڑا حصہ اوباما انتظامیہ کی طرف سے پچھلے ماہ پاکستان کی امداد کے بجٹ میں شامل کیا گیا تھا۔نئی رقم سے اقوام متحدہ کا ادارہ مہاجرین، ریڈ کراس اور تارکین وطن کی تنظیم اور دوسری انسان دوست تنظیمیں پاکستانی عوام کی دیکھ بھال اور بہبود کا کام زیادہ بہتر انداز میں کر سکیں گی۔

موجودہ مالی امداد کے نئے پروگراموں کے علاوہ محکمہ خارجہ تقریباً ایک ملین ڈالر کی ایک اور گرانٹ بھی دے گا، جس کے تحت حکومت پاکستان امریکہ اور پاکستان کی ٹیلی مواصلات کمپنیوں کی مدد سے ایس ایم ایس ٹیکسٹ میسیجنگ سسٹم قائم کرے گی۔اس سسٹم سے بے گھر لوگ سرکاری محکموں، بین الاقوامی امدادی اداروں اور مقامی لوگوں سے ضروری معلومات حاصل کر سکیں گے۔

آج جس امداد کا اعلان کیا گیا ہے، وہ اس بات کا ایک اور ثبوت ہے کہ امریکہ کے لوگ پاکستان کے لوگوں کی مدد کرنے اور ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے ہمہ وقت تیار اور مخلص ہیں۔مئی 2009 سے اب تک اوباما انتظامیہ پاکستان کے لوگوں کو موجودہ بحران سے نمٹنے کے لئے 320 ملین ڈالر سے زیادہ کی امداد کا اعلان کر چکی ہے۔اس کے علاوہ حکومت امریکہ نے دوسرے ملکوں کو بھی اس بات کی ترغیب دی ہے کہ وہ پاکستان کی مدد کریں۔